غزل

پروفیسر خالد شبیر احمد

موت سے یونہی سدا پیار کیا ہے میں نے
سجدۂ شکر سرِدار کیا ہے میں نے

عہدِ افرنگ میں جذبۂ بیدار کے ساتھ
گنگ لمحوں کو بھی احرار کیا ہے میں نے

دین کی صف میں گھسے تھے جو لٹیرے کب سے
ان کو رسوا سرِ بازار کیا ہے میں نے

ظلم کی چکّی میں پستے ہوئے انسانوں کو
کبھی خنجر، کبھی تلوار کیا ہے میں نے

شوخیٔ نقشِ قدم سے ہی اجالا لے کر
راہِ ویراں کو چمن زار کیا ہے میں نے

ظلمتِ شب میں کیا شعلۂ آواز بلند
کشتِ ویراں کو ثمر بار کیا ہے میں نے

میں ہوں خالد، میری بات قلندر جیسی
شبِ تیرہ کو شرر بار کیا ہے میں نے